سوال

ہم موضوع احادیث سے صحیح کوکیسے معلوم کریں

جواب

الحمد للہ

1-اللہ تعالی نےاپنے دین کی حفاظت کا ذمہ لے رکھا ہے اوراسی میں کتاب اللہ کی حفاظت بھی ایک معجزہ ہے ، اوراس کے ساتھ سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے جوکہ قرآن مجید کو سمجھنے میں معاون ہے ، اللہ تبارک وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

بلاشبہ ہم نے ہی قرآن کونازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں اوراس آیت میں ذکر سے مراد قرآن وسنت ہیں کیونکہ یہ دونوں کوشامل ہوتا ہے ۔

2-بہت سے لوگوں نے ماضی اورحاضر میں یہ کوشش کی کہ شریعت مطہرہ اوراحادیث نبویہ میں ضعیف اور موضوع احادیث داخل کی جائيں لیکن اللہ تعالی نے ان کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہونے دی اورایسے اسباب مہیا کردیے جس سے اپنے دین کی حفاظت فرمائی انہیں اسباب میں سے ثقہ علماء کرام کی جماعت ہے جنہوں نے روایات احادیث کی چھان پھٹک کی اوران کے مصادر کا پچھا کیا اورراویوں کے حالات کا پتہ چلایا ۔

حتی کہ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ راوی کو اختلاط کب ہوا اوراختلاط سے قبل ان سے کس نے روایت کی اوراختلاط کے بعد کس نے روایت بیان کی ، اوروہ یہ بھی جانتے ہیں کہ راوی نے سفر کہاں اورکتنے سفرکیے اورکس کس ملک اورشہر میں داخل ہوئے اوروہاں کس کس سے احادیث حاصل کیں ، تواس طرح یہ ایک لمبی فہرست بن جاتی ہے جس کا شمار ممکن نہیں ، یہ سب کچھ اس پردلالت کرتا ہے کہ دشمنان اسلام جتنی بھی تحریف اورتبدیل کی کوشش کرلیں پھر بھی یہ امت اپنے دین کی حفاظت کرتی ہے اوردین محفوظ ہے ۔

سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

فرشتے آسمان کے پہریدار اوراہل حدیث زمین کے پہریدار ہیں ۔

حافظ ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے ذکر کیا ہے کہ :

ھارون رشید ایک زندیق کوقتل کرنے لگا تواس بے دین نے کہا : اس ایک ہزار حدیث کا کیا کرو گے جومیں نے وضع کی ہیں ، توھارون رشید کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے دشمن توکہاں پھر رہا ہے ابواسحاق فزاری اورعبداللہ بن مبارک رحمھما اللہ اس کی چھان پھٹک کرکے حرف حرف نکال دینگے ۔

طالب علم احادیث کی اسانید اورکتب رجال اورجرح وتعدیل سے راویوں کے حالات دیکھتے ہوئے باآسانی وسہولت ضعیف اور موضوع احادیث کوپہچان سکتا ہے ۔

3-بہت سارے علماء نے ضعیف اور موضوع احادیث کوایک جگہ پر بھی جمع کردیا ہے تاکہ انسان کواس کی پہچان میں آسانی رہے اوروہ احادیث ضعیفہ اور موضوعہ سے خود بھی بچے اوردوسروں کو بھی بچنے کی تلقین کرے ، ان کتابوں میں جواحادیث ضعیفہ اور موضوعہ کے لیے خاص ہیں :

ابن جوزی رحمہ اللہ تعالی کی " العلل المتناهية " اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی کی " المنار المنیف " اورامام سیوطی رحمہ اللہ تعالی کی " اللآلیٔ المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ " اورامام شوکانی رحمہ

اللہ تعالی کی "الفوائد المجموعۃ" اور ابن عراق رحمہ اللہ کی "الاسرار المرفوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کی "ضعیف الجامع الصغیر" اور سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ" کی شامل ہیں۔

4-اور جس طرح کہ سائل کا یہ کہنا ہے کہ وہ ضعیف اور موضوع احادیث سنتا ہے، تو الحمد للہ اس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ وہ صحیح اور ضعیف اور موضوع میں تمیز کرتا ہے، یہ اللہ تعالی کا فضل ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالی اس دین کی حفاظت کرتا ہے، اس کے متعلق اوپر بیان کیا جاچکا ہے۔

5-ہم سائل کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ جرح و تعدیل اور مصطلح الحدیث کی کتب کا مطالعہ کرے تاکہ اسے سنت نبویہ میں کی گئی خدمت کی معرفت ہو، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

والله تعالی اعلم.